مریضوں (مثلاً جن کا وزن زیادہ ہو) میں تو روزے سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے۔ ان مریضوں کو یہ بات بھی بتا دینی چاہیے کہ اگر ان کو اس کے علاج کے لئے انجکشن کی ضرورت ہے تو ایک مہینہ انتظار کریں اور رمضان کے بعد انجکشن شروع کریں۔ اس سے ان کی بیماری بڑھنے کا کوئی امکان نہیں اور چونکہ ان کو اللہ نے رمضان کے روزے رکھنے کا موقع دیا ہے تو ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

وہ مریض جن کو ہیپاٹائٹس کے ساتھ ساتھ کوئی پیچیدگیاں (Complications) مثلاً پیٹ میں پانی کا جمع ہو جانا (Ascites) یا جگر کی بیماری کی وجہ سے نیم بے ہوشی (Hepatic Encephalopathy) کی صورت حال پیدا ہو گئی ہو تو ان مریضوں کو روزہ نہیں رکھنا چاہیے اور فدیہ دینا ہی زیادہ بہتر ہو گا کیونکہ بعد میں بھی روزے رکھنے سے ان کو

تکلیف کے زیادہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور مکمل صحت یابی کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

بعض استثنائی صورتوں میں یہ دونوں بہت کم مریضوں میں پیچیدگیاں وقتی بھی ہو سکتی ہیں اور اُن کے دور ہونے کے بعد کئی ماہ اور برسوں تک یہ مریض ٹھیک رہتے ہیں۔ یہ استثنائی صورت چند مریضوں میں ہی ہوتی ہے اور مریض اور معالج باہمی مشورہ کے بعد روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ مرض کی حالت اور موسمی حالات کے مطابق کر سکتے ہیں۔ بہر حال اصول یہی ہے کہ اگر روزے کی وجہ سے مرض کے بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو روزہ نہ رکھنا ہی بہتر ہے۔

ملنے کا پتہ
پشاور میڈیکل کالج پرائم فاؤنڈیشن پشاور
publicinfo@prime.edu.pk
فون: 0333-9248930 / 0300-9345311
ویب سائٹ: www.prime.edu.pk

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

یرقان اور روزہ

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ و
ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی ہیلتھ سائنسز پشاور میڈیکل کالج

یہ مضمون پرائم فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ prime.edu.pk پر موجود ہے اور ڈاؤنلوڈ/پرنٹ کیا جاسکتا ہے۔

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربیک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیو کیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیو کیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کمیونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان وگلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

یرقان کا لفظ عام طور پر آنکھوں کے زرد ہونے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ زردی جو خون میں Bilirubin کی زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ Bilirubin کی زیادتی سوزش جگر (Hepatitis) کے علاوہ خون کی بیماریوں اور دوسری وجوہات کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے مثلاً خون میں سرخ جرثیموں (RBCs) کے ٹوٹنے کی وجہ سے یا بعض اوقات جگر کے Bilirubin کو صاف کرنے میں سست رفتاری کی وجہ سے جیسے (Gilbert Syndrome) یرقان کا باعث ہو سکتا ہے۔ آخر الذکر دونوں صورتوں میں روزے رکھنے کی ممانعت نہیں ہے البتہ سوزش جگر میں صورتِ حال مختلف ہوگی۔

شدید ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) چاہے وائرس کی وجہ سے ہو مثلاً ہیپاٹائٹس اے، بی، سی، ای یا دواؤں کے مضر اثرات (Side effects) کی

وجہ سے، دونوں صورتوں میں شروع کے چند دن یا چند ہفتے روزہ نہ رکھنے کی گنجائش موجود ہوگی کیونکہ عام طور پر ان دنوں میں مریضوں کو کھانے میں میٹھی چیزوں (گلوکوز وغیرہ) کا استعمال زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ ایسے مریض اگر زیادہ دیر تک کھانے کا استعمال نہ کریں تو خون میں شوگر کی کمی واقع ہو سکتی ہے جو صحت کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے۔

طویل المدتی ہیپاٹائٹس Chronic Hepatitis (Hepatitis B & C) یا کالا یرقان کے مریض۔ ہیپاٹائٹس "B" اور "C" کے وہ مریض جن کو کوئی پیچیدگی (Complication) لاحق نہ ہو اور صرف ALT زیادہ ہو تو یہ مریض عام طور پر روزہ رکھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کو چاہیے کہ ان مریضوں کو سمجھا دیا جائے کہ روزہ رکھنے کی وجہ سے ان کی بیماری زیادہ ہونے کا احتمال بہت کم ہے اور بعض